جاپان کی پارلیمان نے دماغی طور پر مردہ افراد کے اعضاء کی پیوندکاری کا نظرثانی شدہ قانون منظور کرلیا -

جاپان کی پارلیمان کے ایوان بالا نے ، ۱۳ جون کو دماغی طور پر مردہ افراد کے اعضاء کی پیوندکاری کا نظرثانی شدہ قانون منظور کرلیا - ایوان زیریں ، میں اسے ایک ماہ قبل منظور کیا جا چکا ہے - اس طرح اب یہ مسودہ ، پارلیمان کے دونوں ایوانوں سے منظوری کے بعد ، باقاعدہ قانون بن چکا ہے -

اس قانون کی منظوری سے ، اب بچوں کے اعضاء کی پیوندکاری کی راہ بھی ہموار ہوگئی ہے ، کیونکہ اب تک کے قانون کے تحت ۱۵ سال سے کم عمر افراد کے اعضاء کی پیوندکاری پر پابندی تھی -

نظر ثانی شدہ مذکورہ قانون کے تحت ، کسی بھی عمر کے فرد کے اعضاء ، اس کے ورثاء کی اجازت سے عطیہ کئے جا سکتے ہیں ، بشرطیکہ اس نے تحریری طور اپنے اعضاء کے عطیے کی ممانعت نہ کی ہو -

جاپان میں اعضاء کی پیوندکاری کا قانون ، ۱۱ سال قبل منظور ہوا تھا - تاہم قانون کے تحت ، ۱۵ سال یا اس سے زائد عمر کے صرف ان افراد کے اعضاء دوسروں کو عطیہ کئے جا سکتے تھے ، جنہوں نے اس سلسلے میں خاص فارم پُر کرکے اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہوا ہو - ان سخت ضوابط کے باعث ، بچوں سمیت سینکڑوں ضرورتمند افراد ، پیوندکاری کے لئے بیرونی ممالک کا رخ کرتے تھے -

خیال کیا جاتا ہے کہ نظر ثانی شدہ قانون کے نفاذ سے ، جاپان کے اندر دماغی طور پر مردہ افراد سے اعضاء حاصل کرکے پیوندکاری کے واقعات میں اضافہ ہوگا ، اور مریضوں کو بیرون ملک جانے کی ضرورت نہیں رہے گی -